پارہ ۱۱

٩٤. یہ لوگ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے۔ آپ کہہ دیجئے کہ یہ عذر پیش مت کرو ہم کبھی تم کو سچا نہ سمجھیں گے اللہ تعالیٰ ہم کو تمہاری خبر دے چکا ہے اور آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول تمہاری کارگزاری دیکھ لیں گے پھر اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

٩٥. ہاں وہ اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تاکہ تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ سو تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ وہ لوگ بالکل گندے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ان کاموں کے بدلے جنہیں وہ کیا کرتے تھے۔

٩٦. یہ اس لئے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ تو ایسے فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوتا

٩٧. دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بھی بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا چاہیے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

٩٨. اور ان دیہاتیوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے واسطے برے وقت کے منتظر رہتے ہیں برا وقت ان ہی پر پڑنے والا ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

٩٩. اور بعض اہل دیہات میں ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عند اللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔ یاد رکھو کہ ان کا یہ خرچ کرنا بیشک ان کے لئے موجب قربت ہے، ان کو اللہ تعالیٰ ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا، اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُل لَّا تَعْتَذِرُوا
وہ عذر کریں گے | تمہاری طرف | جب | لوٹو گے تم - پلٹو گے تم | ان کی طرف | کہہ دیجئے | نہ | عذر کرو - معذرتیں کرو

لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى
ہرگز | ہم نہ مانیں گے - نہ اعتماد کریں گے | تم پر | تحقیق | خبر دے دی ہم کو | اللہ نے | (میں) سے | تمہاری خبروں | اور عنقریب دیکھے گا

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اللہ | تمہارا عمل | اور اس کا رسول | پھر | تم لوٹائے جاؤ گے - تم پھیرے جاؤ گے | طرف | جاننے والے | غیب کے | اور حاضر کے

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ
پھر وہ بتائے گا تم کو | اس کے بارے میں | تھے تم | تم عمل کرتے | ٩:٩٤ | عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے | اللہ کی

لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا
تمہارے لئے | جب | لوٹو گے تم | ان کی طرف | تاکہ تم اعراض برتو | ان سے | تو اعراض برتو

عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا
ان سے | کیونکہ وہ | گندگی ہیں | اور ٹھکانہ ان کا | جہنم ہے | بدلہ ہے | بوجہ اس کے | جو تھے وہ

يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِن
کمائی کرتے | ٩:٩٥ | وہ قسمیں کھائیں گے | تمہارے لئے | تاکہ تم راضی ہوجاؤ | ان سے | پھر اگر

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
تم راضی ہوجاؤ | ان سے | تو بیشک | اللہ تعالی | نہیں | راضی ہوتا | سے | لوگوں | فاسق

﴿٩٦﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ
٩:٩٦ | بدو عرب | زیادہ سخت ہیں | کفر میں | اور نفاق میں | اور زیادہ قریب ہیں | کہ نہ - کہ نہیں | وہ جانیں - وہ جانتے | حدود

مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ
اس کی جو | نازل کیا | اللہ نے | پر | اپنے رسول | اور اللہ | علم والا ہے | حکمت والا ہے | ٩:٩٧ | اور سے

الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ
اعراب میں (سے) - ان بدویوں میں سے | کوئی وہ ہے | جو سمجھتا ہے - بنا لیتا ہے | جو | وہ خرچ کرتا ہے | جرمانہ - تاوان | اور انتظار کرتا ہے | تمہارے بارے میں

الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ
مصائب کا | ان پر ہے | مصیبت - گردش | بری | اور اللہ تعالی | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ٩:٩٨ | اور سے (بعض)

الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ
دیہاتی | جو | ایمان رکھتے ہیں | اللہ پر | اور دن پر | آخرت کے | اور وہ بناتے ہیں | جو | وہ خرچ کرتے ہیں

قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ
نزدیکیاں | سے | اللہ | اور دعائیں | رسول کی | ہاں ہاں | یقیناوہ | نزدیکی | ان کے لئے

سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾
جلد داخل کرے گا | اللہ | میں | اپنی رحمت | بیشک | اللہ | بخشنے والا | نہایت مہربان | ٩:٩٩

وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلْأَوَّلُونَ مِنَ ٱلْمُهَٰجِرِينَ وَٱلْأَنصَارِ وَٱلَّذِينَ
اور آگے جانے والے - سبقت لے جانے والے | پہلے | میں سے | مہاجرین | اور انصار میں سے | اور وہ لوگ

ٱتَّبَعُوهُم بِإِحْسَٰنٍ رَّضِىَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا۟ عَنْهُ وَأَعَدَّ
جنہوں نے پیروی کی ان کی | ساتھ احسان کے | راضی ہوگیا | اللہ | ان سے | اور وہ راضی ہوگئے | اس سے | اور اس نے تیار کیا

لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى تَحْتَهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ
ان کے لئے | باغات کو | بہتی ہیں | ان کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں | ہمیشہ ہمیشہ

ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْأَعْرَابِ
یہ ہے | کامیابی | بڑی | 9:100 | اور ان میں سے جو | تمہارے آس پاس ہیں | میں سے | بدوؤں

مُنَٰفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ ٱلْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا۟ عَلَى ٱلنِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ
منافق ہیں | اور میں سے | والے | مدینہ | ماہر ہوگئے - اڑ گئے | پر | منافقت پر | نہیں | تم جانتے ان کو

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ
ہم | جانتے ہیں انکو | عنقریب ہم عذاب دیں گے ان کو | دوبار | پھر | لوٹائے جائیں گے | طرف | عذاب کے

عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾ وَءَاخَرُونَ ٱعْتَرَفُوا۟ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا۟ عَمَلًا صَٰلِحًا
بڑے | 9:101 | اور کچھ دوسرے لوگ | جنہوں نے اعتراف کیا | اپنے گناہوں کا | انہوں نے ملے جلے کئے | اعمال | نیک

وَءَاخَرَ سَيِّئًا عَسَى ٱللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
اور کچھ دوسرے | برے | امید ہے کہ | اللہ تعالی | کہ | مہربان ہو | ان پر | بیشک | اللہ تعالی | غفور | رحیم ہے

﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَٰلِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ
9:102 | لے لو | میں سے | ان کے مالوں | صدقہ | تم پاک کرو ان کو | اور تزکیہ کرو ان کا | ساتھ ان کے (یعنی صدقے کے) | اور دعائے رحمت کرو | ان پر

إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ
بیشک | تمہاری دعا | سکون کا ذریعہ ہے | ان کے لئے | اور اللہ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | 9:103 | کیا نہیں | انہوں نے جانا | بیشک

ٱللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ ٱلتَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ وَيَأْخُذُ ٱلصَّدَقَٰتِ وَأَنَّ
اللہ تعالی | وہی | قبول کرتا ہے | توبہ کو | سے | اپنے بندوں | اور لیتا ہے | صدقات | اور بیشک

ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ ٱعْمَلُوا۟ فَسَيَرَى ٱللَّهُ عَمَلَكُمْ
اللہ تعالی | وہ | توبہ قبول کرنے والا | مہربان ہے | 9:104 | اور آپ کہہ دیجئے | عمل کرو | پس عنقریب دیکھے گا | اللہ | عمل تمہارا

وَرَسُولُهُۥ وَٱلْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَٰلِمِ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ
اور اس کا رسول | اور مومن بھی | اور عنقریب تم پلٹائے جاؤ گے | طرف | جاننے والے | غیب کے | اور حاضر کے

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَءَاخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ ٱللَّهِ
پھر وہ بتائے گا تم کو | ساتھ اس کے | جو تھے تم | تم عمل کرتے | 9:105 | اور کچھ دوسرے | ڈھیل دیے گئے ہیں | فیصلے کے لئے | اللہ کے

إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾
خواہ | وہ عذاب دے ان کو | اور خواہ | وہ مہربان ہوجائے | ان پر | اور اللہ | علم والا ہے | حکمت والا ہے | 9:106

۱۰۰. اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور
مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ
ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا
اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ نے
ان کے لئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن
کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ
ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔
۱۰۱. اور کچھ تمہارے گردو پیش والوں
میں اور کچھ مدینے والوں میں ایسے منافق
ہیں کہ نفاق پر اڑے ہوئے ہیں، آپ ان
کو نہیں جانتے ان کو ہم جانتے ہیں ہم ان
کو دوہری سزا دیں گے پھر وہ بڑے بھاری
عذاب کی طرف بھیجے جائیں گے۔
۱۰۲. اور کچھ لوگ ہیں جو اپنی خطا کے
اقراری ہیں جنہوں نے ملے جلے عمل کئے
تھے، کچھ بھلے اور کچھ برے، اللہ سے امید
ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے، بلاشبہ اللہ
تعالی بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔
۱۰۳. آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے،
جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کر
دیں اور ان کے لئے دعا کیجئے، بلاشبہ آپ
کی دعا ان کے لئے موجب اطمینان ہے اور
اللہ تعالی خوب سنتا ہے جانتا ہے۔
۱۰۴. کیا ان کو یہ خبر نہیں کہ اللہ ہی
اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی
صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ
ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا۔
۱۰۵. کہہ دیجئے کہ تم عمل کئے جاؤ
تمہارے عمل اللہ خود دیکھ لے گا اور اس کا
رسول اور ایمان والے (بھی دیکھ لیں گے) اور
ضرور تم کو اسی کے پاس جانا ہے جو تمام
چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ سو
وہ تم کو تمہارا سب کیا ہوا بتلا دے گا۔
۱۰۶. اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ
اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے ان کو سزا
دے گا یا ان کی توبہ قبول کر لے گا، اور
اللہ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ

اور وہ لوگ | جنہوں نے بنا لی | ایک مسجد | ستانے کے لیے - اذیت دینے کے لئے | اور کفر کے لئے | اور جدائی ڈالنے کے لئے | درمیان

الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

ایمان والوں کے | اور بطور پناہ گاہ | اس شخص کے لئے جس نے | جنگ کی | اللہ تعالیٰ سے | اور اس کے رسول سے | اس سے پہلے

وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ

اور البتہ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے | نہیں | ارادہ کیا تھا ہم نے | مگر | بھلائی کا | اور اللہ | گواہی دیتا ہے | بیشک وہ

لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ

البتہ جھوٹے ہیں | 9:107 | نہ | تم کھڑے ہونا | اس میں (مسجد میں) | کبھی بھی | البتہ ایک مسجد | جس کی بنیاد رکھی گئی | پر | تقویٰ

مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ

سے | پہلے | دن | وہ زیادہ حقدار ہے | کہ | تم کھڑے ہو | اس میں | اس میں | کچھ لوگ ہیں | جو پسند کرتے ہیں | کہ

يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ

وہ پاکی اختیار کریں | اور اللہ | محبت کرتا ہے | پاک رہنے والوں سے | 9:108 | کیا بھلا جس نے | بنیاد رکھی | اپنی عمارت کی

عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ

پر | تقویٰ | سے | اللہ | اور رضا مندی پر | بہتر ہے | یا | جس نے | بنیاد رکھی | اپنی عمارت کی

عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

پر | ایک کنارے | کھائی کے | گرنے والی کے | پھر لے گری | اس کو | میں | آگ | جہنم کی | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً

قوم کو | ظالم | 9:109 | ہمیشہ رہے گی | ان کی عمارت | وہ جو | انہوں نے بنائی | شک کا سبب

فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

میں | ان کے دلوں | مگر | یہ کہ | ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں | ان کے دل | اور اللہ | جاننے والا ہے | حکمت والا ہے

١/٤ الحزب ٢١

﴿١١٠﴾ ۞ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

9:110 | بیشک | اللہ تعالیٰ نے | خرید لیں | سے | مومنوں | ان کی جانیں - ان کے نفس | اور ان کے مال

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ

کیونکہ | ان کے لئے | جنت ہے | وہ جنگ کرتے ہیں | میں | راستے | اللہ کے | پھر وہ مارتے ہیں

وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

اور مارے جاتے ہیں | وعدہ ہے | اس کے ذمہ | سچا | میں | تورات | اور انجیل میں

وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا

اور قرآن میں | اور کون | زیادہ پورا کرنے والا ہے | اپنے عہد کو | مقابلے میں | اللہ کے | پس خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

اپنے سودے پر | وہ جو | سودا کیا تم نے ساتھ | اس کے | اور یہی | وہ | کامیابی ہے | بڑی | 9:111

۱۰۷. اور بعض ایسے ہیں جنہوں نے ان اغراض کے لئے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کی باتیں کریں اور ایمانداروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس پہلے سے اللہ اور رسول کا مخالف ہے، اور قسمیں کھائیں گے کہ ہم بجز بھلائی کے اور ہماری کچھ نیت نہیں، اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

۱۰۸. آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے تقوٰی پر رکھی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالٰی خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰۹. پھر کیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی ہو، یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو، رکھی ہو، پھر وہ اس کو لے کر آتش دوزخ میں گر پڑے، اور اللہ تعالٰی ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰. ان کی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں شک کی بنیاد پر (کانٹا بن کر) کھٹکتی رہے گی، ہاں مگر ان کے دل ہی اگر پاش پاش ہوجائیں تو خیر اور اللہ تعالٰی بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

۱۱۱. بلا شبہ اللہ تعالٰی نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔ وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو کون پورا کرنے والا ہے، تو تم لوگ اس بیع پر جس کا تم نے معاملہ ٹھہرایا ہے خوشی مناؤ، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ

توبہ کرنے والے — عبادت کرنے والے — تعریف کرنے والے - شکر کرنے والے — سیاحت کرنے والے

الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

رکوع کرنے والے — سجدہ کرنے والے — حکم دینے والے — نیکی کا

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ

اور روکنے والے — سے — برائی — اور حفاظت کرنے والے — حدود کی — اللہ کی

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اور خوشخبری دے دو — مومنوں کو — ۹:۱۱۲ — نہیں — ہے — نبی کے لئے — اور ان لوگوں کے لئے — جو ایمان لائے

أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ

کہ — وہ بخشش مانگیں — مشرکین کے لئے — اور اگرچہ — وہ ہوں — والے — قریب/رشتے

مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا

اس کے بعد — جو — واضح ہوگیا — ان کے لئے — بیشک وہ — ساتھی ہیں — جہنم کے (جہنم والے ہیں) — ۹:۱۱۳ — اور نہ

كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا

تھی — استغفار — ابراہیم کی — اپنے باپ کے لئے — مگر — وجہ سے — اس وعدے کی — اس نے وعدہ کیا اس کا

إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

اس سے — پھر جب — ظاہر ہوگیا — اس کو — کہ بیشک — وہ دشمن ہے — اللہ کا — بیزار ہوگیا — اس سے — بیشک — ابراہیم

لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ

البتہ دردمند تھے - بہت آہیں بھرنے والے تھے — تحمل والے تھے — ۹:۱۱۴ — اور نہیں — ہے — اللہ — کہ بھٹکا دے — کسی قوم کو — بعد — اس کے

هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

جب اس نے ہدایت دے دی ان کو — یہاں تک کہ — وہ واضح کردے — ان کے لئے — جس سے — وہ بچیں — بیشک — اللہ تعالیٰ — ساتھ ہر — چیز کے

عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي

علم رکھنے والا ہے — ۹:۱۱۵ — بیشک — اللہ تعالیٰ — اس کے لئے ہے — بادشاہت — آسمانوں کی — اور زمین کی — وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

اور موت دیتا ہے — اور نہیں — تمہارے لئے — کے — سوا — اللہ — کوئی — دوست — اور نہ — کوئی مددگار — ۹:۱۱۶

لَّقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ

البتہ تحقیق — مہربان ہوا — اللہ — اوپر — نبی کے — اور مہاجرین کے — اور انصار کے — جنہوں نے

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ

پیروی کی اس کی — میں — گھڑی — تکلیف کی — اس کے — بعد — کہ — قریب تھا — کج ہوجائیں - پھرجائیں — دل

فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

ایک گروہ کے — ان میں سے — پھر — وہ مہربان ہوا — ان پر — بیشک وہ — ساتھ ان کے — شفقت کرنے والا — مہربان ہے — ۹:۱۱۷

۱۱۲. وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے (یا راہ حق میں سفر کرنے والے) رکوع اور سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کی تعلیم کرنے والے اور بری باتوں سے باز رکھنے والے اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے اور ایسے مومنین کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۱۱۳. پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

۱۱۴. اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت کرنا وہ صرف وعدہ کے سبب تھا جو انہوں نے ان سے وعدہ کر لیا تھا۔ پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے واقعی ابراہیم (علیہ السلام) بڑے نرم دل اور تحمل والے تھے

۱۱۵. اور اللہ ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت کرکے بعد میں گمراہ کردے جب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بتلا دے جن سے وہ بچیں، بیشک اللہ تعالیٰ ہرچیز کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۶. بلا شبہ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں، وہی جلاتا اور مارتا ہے اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی یار ہے اور نہ کوئی مددگار۔

۱۱۷. اللہ تعالیٰ نے (توبہ قبول کرتے ہوئے) پیغمبر کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ نے ان پر مہربان ہوا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفقت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

١١٨. اور تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے تنگ آگئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی بجز اس کے کہ اسی کی طرف رجوع کیا جائے پھر ان کے حال پر توجہ فرمائی تاکہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں، بیشک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم والا ہے۔

١١٩. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو

١٢٠. مدینہ کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گردو پیش ہیں ان کو یہ زیبا نہیں تھا کہ رسول اللہ کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں، یہ اس سبب سے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو تھکان پہنچی اور جو بھوک لگی اور جو کسی ایسی جگہ چلے جو کفار کے لئے موجب غیظ ہوا ہو اور دشمنوں کی جو خبر لی ان سب پر ان کا (ایک ایک) نیک کام لکھا گیا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

١٢١. اور جو کچھ چھوٹا بڑا انہوں نے خرچ کیا اور جتنے میدان ان کو طے کرنے پڑے یہ سب بھی ان کے نام لکھا گیا تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

١٢٢. اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہئے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک چھوٹی جماعت جایا کرے تاکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں اور تاکہ یہ لوگ اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آئیں، ڈرائیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔

وَعَلَى ٱلثَّلَٰثَةِ ٱلَّذِينَ خُلِّفُواْ حَتَّىٰٓ إِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلۡأَرۡضُ
اور اوپر تین کے وہ لوگ جن کا معاملہ ملتوی کردیا گیا یہاں تک کہ جب تنگ ہوگئی ان پر زمین

بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ أَنفُسُهُمۡ وَظَنُّوٓاْ أَن لَّا مَلۡجَأَ
باوجود اس کے جو وہ کھلی تھی اور تنگ ہوگئے ان پر ان کے نفس اور انہوں نے جان لیا ۔ یقین کرلیا کہ نہیں کوئی جائے پناہ

مِنَ ٱللَّهِ إِلَّآ إِلَيۡهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوبُوٓاْۚ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ
سے اللہ مگر اس کی طرف پھر وہ مہربان ہوا ان پر تاکہ وہ توبہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ وہی توبہ قبول کرنے والا

ٱلرَّحِيمُ ١١٨ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَكُونُواْ مَعَ
مہربان ہے 9:118 اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ہوجاؤ کے ساتھ

ٱلصَّٰدِقِينَ ١١٩ مَا كَانَ لِأَهۡلِ ٱلۡمَدِينَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُم
سچے لوگوں 9:119 نہیں ہے والوں کے لئے مدینہ اور جو ان کے آس پاس تھے

مِّنَ ٱلۡأَعۡرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواْ عَن رَّسُولِ ٱللَّهِ وَلَا يَرۡغَبُواْ
میں سے اعراب کہ وہ پیچھے رہ جائیں سے رسول اللہ کے اور نہ وہ بے پرواہ ہوں ۔ نہ منہ موڑیں

بِأَنفُسِهِمۡ عَن نَّفۡسِهِۦۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ لَا يُصِيبُهُمۡ ظَمَأٞ
اپنے نفسوں کی وجہ سے سے آپ کی ذات یہ بوجہ اس کے کہ بیشک انہیں نہیں پہنچی ان کو پیاس

وَلَا نَصَبٞ وَلَا مَخۡمَصَةٞ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا يَطَـُٔونَ مَوۡطِئٗا
اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک میں راستے اللہ کے اور نہیں انہوں نے لتاڑا کسی لتاڑنے کی جگہ کو

يَغِيظُ ٱلۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنۡ عَدُوّٖ نَّيۡلًا إِلَّا كُتِبَ
کہ غصہ دلائے کفار کو اور نہ انہوں نے لیا سے کسی دشمن کچھ لینا مگر لکھا گیا

لَهُم بِهِۦ عَمَلٞ صَٰلِحٌۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ
ان کے لئے ساتھ اس کے عمل نیک بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ضائع کرتا اجر محسنوں کا

١٢٠ وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةٗ صَغِيرَةٗ وَلَا كَبِيرَةٗ وَلَا يَقۡطَعُونَ
9:120 اور نہیں خرچ کیا انہوں نے کوئی خرچ کرنا چھوٹا اور نہ کوئی بڑا اور نہیں پار کی انہوں نے

وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ ٱللَّهُ أَحۡسَنَ مَا كَانُواْ
کوئی وادی مگر لکھا گیا ان کے لئے تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ بہترین کا جو کچھ تھے

يَعۡمَلُونَ ١٢١ ۞ وَمَا كَانَ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ لِيَنفِرُواْ كَآفَّةٗۚ ٢/٤ الحزب ٢١
وہ عمل کرتے 9:121 اور نہیں ہے (مناسب) کہ مومنوں کہ وہ نکلیں سارے کے سارے

فَلَوۡلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرۡقَةٖ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٞ لِّيَتَفَقَّهُواْ فِي ٱلدِّينِ
پھر کیوں نہ نکلی سے ہر گروہ سے ان میں سے ایک جماعت تاکہ وہ سمجھ بوجھ پیدا کریں میں دین

وَلِيُنذِرُواْ قَوۡمَهُمۡ إِذَا رَجَعُوٓاْ إِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُونَ ١٢٢
اور تاکہ وہ خبردار کریں اپنی قوم کو جب وہ لوٹیں ان کی طرف تاکہ وہ بچیں 9:122

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَٰتِلُوا۟ ٱلَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ ٱلْكُفَّارِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جنگ کرو ان لوگوں سے جو قریب ہیں تمہارے میں سے کفار

وَلْيَجِدُوا۟ فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلْمُتَّقِينَ
اور چاہئے کہ وہ پائیں تم میں سختی اور جان لو بیشک اللہ تعالیٰ ساتھ ہے متقی لوگوں کے

﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ
٩:١٢٣ اور جب بھی اتاری جاتی ہے کوئی سورت تو ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے کون ہے تم میں کہ بڑھایا اس کو

هَٰذِهِۦٓ إِيمَٰنًا ۚ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ فَزَادَتْهُمْ إِيمَٰنًا وَهُمْ
اس (سورت) نے ایمان میں تو رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تو بڑھا دیا اس نے ان کو ایمان میں اس حال میں کہ

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
وہ خوشیاں مناتے ہیں ٩:١٢٤ اور رہے وہ لوگ میں جن کے دلوں بیماری ہے اس نے بڑھا دیا ان کو

رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا۟ وَهُمْ كَٰفِرُونَ ﴿١٢٥﴾ أَوَلَا
نجاست میں طرف ان کی نجاست کے اور وہ مرگئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے ٩:١٢٥ کیا بھلا نہیں

يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِى كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ
وہ دیکھتے کہ بیشک وہ آزمائے جاتے ہیں میں ہر سال ایک بار یا دو بار

ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذَا مَآ
پھر نہیں وہ توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ٩:١٢٦ اور جب بھی

أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَىٰكُم
اتاری جاتی ہے کوئی سورت دیکھتے ہیں ان میں سے بعض کی طرف بعض کیا دیکھتا ہے تم کو

مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ ٱنصَرَفُوا۟ ۚ صَرَفَ ٱللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
کوئی ایک پھر وہ منہ پھیر جاتے ہیں پھیر دیا اللہ نے ان کے دلوں کو بوجہ اس کے کہ بیشک وہ ایک لوگ ہیں

لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ
نہیں جو سمجھتے ٩:١٢٧ البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس ایک رسول میں سے تمہارے نفسوں

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِٱلْمُؤْمِنِينَ
گراں ہے اس پر وہ چیز جو ضرر پہنچائے تم کو حریص ہے تمہارے بارے میں مومنوں پر

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَقُلْ حَسْبِىَ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ
شفقت کرنے والا مہربان ہے ٩:١٢٨ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دیجئے کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی الہ

إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾
مگر وہی اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ رب ہے عرش کا عظیم ٩:١٢٩

١٠ سُورَةُ يُونُس ١٠٩

١٢٣. اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو جو تمہارے آس پاس ہیں اور ان کے لئے تمہارے اندر سختی ہونی چاہیے اور یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہے ۔

١٢٤. اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو زیادہ کیا، سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان کو زیادہ کیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں ۔

١٢٥. اور جن کے دلوں میں روگ ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اور گندگی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں مر گئے

١٢٦. اور کیا ان کو نہیں دکھلائی دیتا کہ یہ لوگ ہر سال ایک بار یا دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنستے رہتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے اور نہ نصیحت قبول کرتے ہیں ۔

١٢٧. جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کا دل پھیر دیا اس وجہ سے کہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں ۔

١٢٨. تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو تمہارے نقصان کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہارے فائدے کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے شفیق اور مہربان ہیں ۔

١٢٩. پھر اگر روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے

سورة طه
مکہ
سورہ نمبر: ۱۰ آیات: ۱۰۹

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالٰی کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

الٓرۚ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا
الٓر | یہ | آیات ہیں | کتاب | حکیم کی (حکمت والی کتاب کی) | ۱۰:۱ | کیا ہے | لوگوں کے لئے | عجیب بات

أَنْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ ٱلنَّاسَ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ
کہ | وحی کی ہم نے | طرف | ایک شخص کے | ان میں سے | کہ | خبردار کرو | لوگوں کو | اور بشارت دو | ان لوگوں کو

ءَامَنُوٓا۟ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْۗ قَالَ ٱلْكَٰفِرُونَ
جو ایمان لائے | کہ | بیشک ان کے لئے | مرتبہ ہے | سچائی کا | پاس | ان کے رب کے | کہا | کافروں نے

إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
بیشک | یہ | البتہ جادوگر ہے | کھلا | ۱۰:۲ | بیشک | رب تمہارا | اللہ ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو

وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِۖ يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَۖ
اور زمین کو | میں | چھ | دنوں | پھر | وہ مستوی ہوا | پر | عرش | تدبیر کرتا ہے | تمام معاملات کی

مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ إِذْنِهِۦۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُۚ
نہیں | کوئی | سفارشی | مگر | بعد | اسکے اذن کے | یہ ہے | اللہ | رب تمہارا | پس عبادت کرو اس کی

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًاۖ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقًّاۚ إِنَّهُۥ
کیا بھلا نہیں | تم نصیحت پکڑتے | ۱۰:۳ | اس کی طرف | لوٹنا ہے تمہارا | سب کا | وعدہ ہے | اللہ کا | سچا | بیشک وہ

يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟
ابتدا کرتا ہے | پیدائش کی | پھر | دوبارہ لوٹائے گا اس کو | تاکہ بدلہ دے | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ بِٱلْقِسْطِۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ
اچھے | ساتھ انصاف کے | اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | ان کے لئے | پینا ہے | سے | کھولتے ہوئے پانی

وَعَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ ٱلشَّمْسَ
اور عذاب ہے | دردناک | بوجہ اس کے | جو تھے وہ | کفر کرتے | ۱۰:۴ | وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بنایا | سورج کو

ضِيَآءً وَٱلْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُۥ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا۟ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ
روشن | اور چاند کو | چمکنے والا | اور مقدر کیں اس کی | منزلیں | تاکہ تم جان لو | گنتی | سالوں کی

وَٱلْحِسَابَۚ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِٱلْحَقِّۚ يُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ
اور حساب | نہیں | پیدا کیا | اللہ نے | اس کو | مگر | حق کے ساتھ | کھول کھول کر بیان کرتا ہے | آیات کو

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ فِى ٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ
اس قوم کے لئے | جو علم رکھتی ہو | ۱۰:۵ | بیشک | میں | اختلاف | رات | اور دن کے | اور جو | پیدا کیا

ٱللَّهُ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾
اللہ نے | میں | آسمانوں | اور زمین میں | البتہ نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لئے | جو بچنا چاہتے ہیں | ۱۰:۶

۱. الر یہ پُر حکمت کتاب کی آیتیں ہیں

۲. کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا اجر و مرتبہ ملے گا، کافروں نے کہا کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے۔

۳. بلا شبہ تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کر دیا پھر عرش پر مستوی ہوا وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پاس سفارش کرنے والا نہیں ایسا اللہ تمہارا رب ہے سو تم اس کی عبادت کرو کیا تم پھر بھی نصیحت نہیں پکڑتے۔

۴. تم سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے، اللہ نے سچا وعدہ کر رکھا ہے، بیشک وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انصاف کے ساتھ جزا دے اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا ان کے کفر کی وجہ سے۔

۵. وہ اللہ تعالٰی ایسا ہے جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔ اللہ تعالٰی نے یہ چیزیں بے فائدہ نہیں پیدا کیں۔ وہ یہ دلائل ان کو صاف صاف بتلا رہا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔

۶. بلا شبہ رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور اللہ تعالٰی نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان سب میں ان لوگوں کے واسطے دلائل ہیں جو اللہ کا ڈر رکھتے ہیں۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا وَرَضُواْ بِٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَٱطۡمَأَنُّواْ
بیشک وہ لوگ جو نہیں رکھتے امید ہماری ملاقات کی اور وہ راضی ہوگئے زندگی پر دنیا کی اور مطمئن ہوگئے

بِهَا وَٱلَّذِينَ هُمۡ عَنۡ ءَايَٰتِنَا غَٰفِلُونَ ٧ أُوْلَٰٓئِكَ مَأۡوَىٰهُمُ
اس سے اور وہ لوگ وہ سے ہماری آیات غافل ہیں ۱۰:۷ یہی لوگ ٹھکانہ ان کا

ٱلنَّارُ بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ ٨ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ
آگ ہے بوجہ ان کے جو تھے وہ کمائی کرتے ۱۰:۸ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ يَهۡدِيهِمۡ رَبُّهُم بِإِيمَٰنِهِمۡۖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهِمُ
اچھے عمل کئے ان کی راہنمائی کرے گا ان کا رب بوجہ ان کے ایمان کے بہتی ہیں سے ان کے نیچے

ٱلۡأَنۡهَٰرُ فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ٩ دَعۡوَىٰهُمۡ فِيهَا سُبۡحَٰنَكَ
نہریں میں جنتوں نعمتوں بھری ۱۰:۹ دعا ان کی اس میں پاک ہے تو

ٱللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ فِيهَا سَلَٰمٞۚ وَءَاخِرُ دَعۡوَىٰهُمۡ أَنِ ٱلۡحَمۡدُ
اے اللہ اور دعائے خیر ان کی اس میں ہوگی سلام اور آخری دعا ان کی یہ کہ سب شکر

٣/٤ الحزب ٢١
لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٠ ۞ وَلَوۡ يُعَجِّلُ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ ٱلشَّرَّ
اللہ کے لئے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا ۱۰:۱۰ اور اگر جلدی دے دے اللہ لوگوں کے لئے برائی کو

ٱسۡتِعۡجَالَهُم بِٱلۡخَيۡرِ لَقُضِيَ إِلَيۡهِمۡ أَجَلُهُمۡۖ فَنَذَرُ ٱلَّذِينَ
جلدی مانگنا ان کا بھلائی کو البتہ پوری کردی جاتی ان کی طرف ان کی مہلت عمل تو ہم چھوڑ دیتے ہیں ان لوگوں کو

لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ ١١ وَإِذَا مَسَّ ٱلۡإِنسَٰنَ
نہیں جو امید رکھتے ہماری ملاقات کا میں ان کی سرکشی وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ۱۰:۱۱ اور جب چھو جاتی انسان کو

ٱلضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۢبِهِۦٓ أَوۡ قَاعِدًا أَوۡ قَآئِمٗا فَلَمَّا كَشَفۡنَا
تکلیف پکارتا ہے ہم کو اپنی کروٹ پر یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے کھڑے پھر جب ہم ہٹا دیتے ہیں

عَنۡهُ ضُرَّهُۥ مَرَّ كَأَن لَّمۡ يَدۡعُنَآ إِلَىٰ ضُرّٖ مَّسَّهُۥۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ
اس سے اس کی تکلیف کو چلا جاتا ہے گویا کہ نہیں پکارا تھا اس نے ہم کو طرف تکلیف میں جو پہنچی اس کو اسی طرح خوبصورت بنا دیئے گئے

لِلۡمُسۡرِفِينَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١٢ وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَا ٱلۡقُرُونَ
حد سے بڑھنے والوں کے لئے جو تھے وہ عمل کرتے ۱۰:۱۲ اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہم نے قوموں کو۔ بستیوں کو

مِن قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ وَمَا كَانُواْ
تم سے پہلے جب انہوں نے ظلم کیا اور آئے ان کے پاس ان کے رسول ساتھ کھلے دلائل کے اور نہ تھے وہ

لِيُؤۡمِنُواْۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ١٣ ثُمَّ جَعَلۡنَٰكُمۡ
کہ ایمان لے آئے اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں قوم کو جو مجرم ہیں ۱۰:۱۳ پھر بنایا ہم نے تم کو

خَلَٰٓئِفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُونَ ١٤
جانشین میں زمین ان کے بعد تاکہ ہم دیکھیں کس طرح تم عمل کرتے ہو ۱۰:۱۴

۷. جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا یقین نہیں ہے اور وہ دنیاوی زندگی پر راضی ہوگئے اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

۸. ایسے لوگوں کا ٹھکانا ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔

۹. یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کو ان کے ایمان کے سبب ان کے مقصد تک پہنچا دے گا نعمت کے باغوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی۔

۱۰. ان کے منہ سے یہ بات نکلے گی ‹ سبحان اللہ › اور ان کا باہمی سلام یہ ہوگا ‹ السلام علیکم › اور ان کی اخیر بات یہ ہوگی تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

۱۱. اور اگر اللہ لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کر دیا کرتا جس طرح وہ فائدہ کے لئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی سے پورا ہو چکا ہوتا، سو ہم نے ان لوگوں کو جن کو ہمارے پاس آنے کا یقین نہیں ہے ان کے حال پر چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

۱۲. اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے لیٹے بھی، بیٹھے بھی، کھڑے بھی۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی تکلیف کے لئے جو اسے پہنچی تھی کبھی ہمیں پکارا ہی نہیں تھا، ان حد سے گزرنے والوں کے اعمال کو ان کے لئے اس طرح خوش نما بنا دیا گیا ہے۔

۱۳. اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا جب کہ انہوں نے ظلم کیا حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر بھی دلائل لے کر آئے، اور ایسے کب تھے کہ ایمان لے آتے، ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

۱۴. پھر ان کے بعد ہم نے دنیا میں بجائے ان کے تم کو جانشین کیا تاکہ ہم دیکھ لیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

اور جب | پڑھی جاتی ہیں | ان پر | ہماری آیات | روشن | کہتے ہیں | وہ لوگ | نہیں | امید رکھتے

لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْءَانٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ

ہماری ملاقات کی | لے آؤ | کوئی قرآن | علاوہ | اس کے | یا | بدل دو اس کو | کہہ دیجئے | نہیں ہے | یہ ہونا

لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ

میرے لئے | یہ کہ | میں بدل دوں اس کو | سے | اپنے طرف | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر | اس کی جو | وحی کیا جاتا ہے | میری طرف

إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ قُل

بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | اگر | میں نے نافرمانی کی | اپنے رب کی | عذاب سے | دن کے | بڑے | 10:15 | کہہ دیجئے

لَّوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُم بِهِ

اگر | چاہتا | اللہ | نہ | میں پڑھتا اس کو | تم پر | اور نہ | خبر دیتا تم کو | اس کی

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾

تو تحقیق | ٹھہرا رہا میں | تم میں | ایک عمر تک | اس سے پہلے | کیا بھلا نہیں | تم عقل رکھتے | 10:16

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

تو کون | زیادہ بڑا ظالم ہے | اس سے | جو گھڑ لے | پر | اللہ تعالیٰ | جھوٹ | یا | جھٹلائے | اس کی آیات کو

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

بیشک وہ | نہیں | فلاح پاتے | مجرم لوگ | 10:17 | اور وہ عبادت کرتے ہیں | سوا | اللہ کے

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا

اس کی جو | نہیں | نقصان دیتا ان کو | اور نہ | نفع دیتا ان کو | اور وہ کہتے ہیں | یہ لوگ۔ یہ ہستیاں | ہماری سفارش ہیں

عِندَ اللَّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا

پاس | اللہ کے | کہہ دیجئے | کیا تم خبر دیتے ہو | اللہ تعالیٰ کو | ساتھ اس کے جو | نہیں | وہ جانتا | میں | آسمانوں | اور نہ

فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ وَمَا

میں | زمین | پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | 10:18 | اور نہ

كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

تھے | لوگ | مگر | امت | ایک ہی | پھر انہوں نے اختلاف کیا | اور اگر نہ | ایک بات ہوتی

سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

جو گزر گئی | طرف سے | تیرے رب کی | البتہ فیصلہ کردیا جاتا | ان کے درمیان | اس معاملے میں جو | جس میں | وہ اختلاف کر رہے تھے

﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا

10:19 | اور وہ کہتے ہیں | کیوں نہیں | اتاری گئی | اس پر | کوئی نشانی | طرف سے | اس کے رب کی | تو کہہ دیجئے | بیشک

الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

غیب | اللہ کے لئے ہے | پس انتظار کرو | بیشک میں | تمہارے ساتھ | سے | انتظار کرنے والوں | 10:20

١٥. اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کی امید نہیں یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں کہہ دیجئے کہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں، بس میں تو اس کی پیروی کرونگا جو میرے پاس وحی کے ذریعے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

١٦. آپ یوں کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو نہ میں تم کو وہ پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ تعالیٰ تم کو اس کی اطلاع فرماتا، کیونکہ میں اس سے پہلے تو ایک بڑے حصہ عمر تک تم میں رہ چکا ہوں۔ پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

١٧. سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلائے، یقیناً ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہ ہوگی۔

١٨. اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو ضرر پہنچا سکیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ کو معلوم نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں، وہ پاک اور برتر ہے ان لوگوں کے شرک سے۔

١٩. اور تمام لوگ ایک ہی امت کے تھے پھر انہوں نے اختلاف پیدا کر لیا اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

٢٠. اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی؟ سو آپ انہیں فرما دیجئے کہ غیب کی خبر صرف اللہ کو ہے، سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً مِّنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ

اور جب | چکھاتے ہیں ہم | لوگوں کو | رحمت | بعد | مصیبت کے | جو پہنچی ان کو | جب | ان کے لئے | چالیں چلنا ہے

فِىٓ ءَايَاتِنَا ۚ قُلِ ٱللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ

میں | ہماری آیات | کہہ دیجئے کہ | اللہ تعالیٰ | زیادہ تیز ہے | چال چلنے میں | بیشک | ہمارے فرشتے | لکھ رہے ہیں | جو | تم چالیں چل رہے ہو

٢١ هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِى ٱلْفُلْكِ

١٠:٢١ | وہ اللہ | وہ ذات ہے | جو چلاتا ہے تم کو | میں | خشکی | اور سمندر میں | یہاں تک کہ | جب ہوتے ہو | تم | میں | کشتی

وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ

اور وہ چلتی ہے | ساتھ ان کے | ساتھ ہوا | عمدہ کے | اور وہ خوش ہوجاتے ہیں | ساتھ ان کے آجاتی ہے ان کے پاس | ہوا | شدید

وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ

اور آجاتی ہے ان کے پاس | موج | سے | ہر | طرف (ہر طرف سے) | اور وہ سمجھتے ہیں | کہ بیشک وہ | گھیر لیا گیا | ان کو

دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ

دعا کرتے ہیں | اللہ سے | خالص کرتے ہوئے | اس کے لئے | دین کو | البتہ اگر تونے | نجات دی ہم کو | سے | یہ (آندھی) | البتہ ہم ضرور ہوجائیں گے

مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ٢٢ فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ

میں سے | شکر گزاروں | ١٠:٢٢ | پھر جب | وہ بچا لیتا ہے ان کو | تب | وہ | بغاوت کرتے ہیں | میں | زمین | نا

ٱلْحَقِّ ۗ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَٰعَ ٱلْحَيَوٰةِ

حق | اے | لوگو | بیشک | تمہاری بغاوت | خلاف ہے | تمہارے اپنے | سامان | زندگی کا

ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ٢٣

دنیا کی | پھر | ہماری طرف | لوٹنا ہے تمہارا | پھر ہم بتائیں گے تم کو | ساتھ اس کے جو | تھے تم | تم عمل کرتے رہے | ١٠:٢٣

إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ

بیشک | مثال | زندگی کی | دنیا کی | پانی کی طرح ہے | اتارا ہم نے اس کو | سے | آسمان | پھر خلط ملط ہوگئی (گھنی ہوگئی)

بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ

اس کے ذریعے | نباتات | زمین کی | اس میں سے جو | کھاتے ہیں | لوگ | اور جانور (مویشی) | یہاں تک کہ | جب

أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ

لے لیا۔ پکڑ لیا | زمین نے | کمال حسن اپنا | اور خوبصورت ہوگئی | اور سمجھ لیا | اس کے رہنے والوں نے | بیشک وہ | قادر ہیں

عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ

اس پر | آگیا اس پر | حکم ہمارا | رات کو | یا | دن کو | تو کردیا ہم نے اس کو | کٹی ہوئی | گویا کہ | نہیں آباد ہوئی تھی

بِٱلْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٢٤ وَٱللَّهُ يَدْعُوٓا۟

کل | اسی طرح | ہم کھول کے بیان کرتے ہیں | آیات | اس قوم کے لئے | جو غور و فکر کرتی ہے | ١٠:٢٤ | اور اللہ | دعوت دے رہا ہے

إِلَىٰ دَارِ ٱلسَّلَٰمِ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ٢٥

طرف | گھر کی | سلامتی کے | اور ہدایت دیتا ہے | جس کو | چاہتا ہے | طرف | راستے کی | سیدھے | ١٠:٢٥

۲۱. اور جب ہم لوگوں کو اس امر کے بعد کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں، تو وہ تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں چالیں چلنے لگتے ہیں - آپ کہہ دیجئے کہ اللہ چال چلنے میں تم سے زیادہ تیز ہے - بالیقین ہمارے فرشتے تمہاری سب چالوں کو لکھ رہے ہیں -

۲۲. وہ اللہ ایسا ہے کہ تم کو خشکی اور دریا میں چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور وہ کشتیاں لوگوں کو موافق ہوا کے ذریعے سے لے کر چلتی ہیں اور وہ لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں ان پر ایک جھونکا سخت ہوا کا آتا ہے اور ہر طرف سے ان پر موجیں اٹھتی چلی آتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ (برے) آگھرے، (اس وقت) سب خالص اعتقاد کرکے اللہ ہی کو پکارتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس سے بچا لے تو ہم ضرور شکر گزار بن جائیں گے -

۲۳. پھر جب اللہ تعالیٰ ان کو بچا لیتا ہے تو فوراً ہی وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں، اے لوگو! یہ تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبال ہونے والی ہے دنیاوی زندگی کے (چند) فائدے ہیں، پھر ہمارے پاس تم کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو بتلا دیں گے -

۲۴. پس دنیاوی زندگی کی حالت تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کی نباتات، جن کو آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں، خوب گنجان ہو کر نکلی یہاں تک کہ جب وہ زمین اپنی رونق کا پورا حصہ لے چکی اور اس کی خوب زیبائش ہوگئی اور اس کے مالکوں نے سمجھ لیا کہ اب ہم اس پر بالکل قابض ہوچکے ہیں تو دن میں یا رات میں اس پر ہماری طرف سے کوئی حکم (عذاب) آپڑا سو ہم نے اس کو ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہ موجود ہی نہ تھی - ہم اس طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں -

۲۵. اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف تم کو بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی توفیق دیتا ہے -

۞ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ ٱلْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ

ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے اچھا کی | اچھائی ہے | اور زیادہ ہے | اور نہ | چھائے گی | ان کے چہروں پر | سیاہی

وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ﴿٢٦﴾ وَٱلَّذِينَ

اور نہ | ذلت- رسوائی | یہی لوگ | والے ہیں | جنت | وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ١٠:٢٦ | اور وہ لوگ

كَسَبُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم

جنہوں نے کمائیں | برائیاں | بدلہ | برائی کا | اس کی مانند ہے | اور چھا جائے گی ان پر | ذلت | نہیں | ان کے لئے

مِّنَ ٱللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ ٱلَّيْلِ

کے مقابلے | اللہ | کوئی | بچانے والا | گویا کہ | ڈھانپ دیے گئے ہیں | ان کے چہرے | ٹکڑوں سے | سے | رات

مُظْلِمًا ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

تاریک | یہی | والے ہیں | آگ | وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ١٠:٢٧ | اور جس دن | ہم اکٹھا کریں گے ان کو

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا۟ مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا

سب کے سب کو | پھر | ہم کہیں گے | ان لوگوں سے | جنہوں نے شرک کیا | اپنی جگہ (ٹھہرو) | تم | اور تمہارے شریک | تو تفریق ڈال دیں گے ہم

بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِٱللَّهِ

ان کے درمیان | اور کہیں گے | ان کے شریک | نہ | تھے تم | صرف ہماری | تم عبادت کرتے | ١٠:٢٨ | تو کافی ہے | اللہ تعالیٰ

شَهِيدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَـٰفِلِينَ ﴿٢٩﴾

گواہ | ہمارے درمیان | اور تمہارے درمیان | بیشک | تھے ہم | سے | تمہاری عبادت | البتہ غافل | ١٠:٢٩

هُنَالِكَ تَبْلُوا۟ كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ

اسی جگہ | آزمائش میں پڑجائے گا | ہر | شخص | جو | اس نے پہلے کیا | اور وہ لوٹائے جائیں گے | طرف | اللہ کی | جو مولا ہے ان کا

ٱلْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ

سچا | اور گم ہوجائے گا | ان سے | جو | تھے وہ | وہ گھڑتے | ١٠:٣٠ | کہہ دیجئے | کون | رزق دیتا ہے تم کو | سے

ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَـٰرَ وَمَن يُخْرِجُ

آسمان | اور زمین سے | یا کون | مالک ہوسکتا ہے | سماعت کا | اور نگاہوں کا | اور کون | نکالتا ہے

ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ ۚ

زندہ کو | سے | مردہ | اور نکالتا ہے | مردہ کو | سے | زندہ سے | اور کون | تدبیر کرتا ہے | کام کی

فَسَيَقُولُونَ ٱللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمُ

پس عنقریب وہ کہیں گے | اللہ تعالیٰ | تو کہہ دیجئے | کیا بھلا نہیں | تم تقوی کرتے | ١٠:٣١ | پس یہ ہے | اللہ | رب تمہارا

ٱلْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ ٱلْحَقِّ إِلَّا ٱلضَّلَـٰلُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ

سچا | تو کیا کچھ ہے | بعد | حق کے | سوائے | گمراہی کے | تو کہاں سے | تم پھیرے جاتے ہو | ١٠:٣٢ | اسی طرح

حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى ٱلَّذِينَ فَسَقُوٓا۟ أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

حق ہوگئی | بات | تیرے رب کی | پر | ان لوگوں | جنہوں نے نافرمانی کی | بیشک وہ | نہ | مانیں گے | ١٠:٣٣

٢٦. جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے اور مزید برآں بھی اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت، یہ لوگ جنت میں رہنے والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

٢٧. اور جن لوگوں نے بد کام کئے ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان کی ذلت چھائے گی، ان کو اللہ تعالیٰ سے کوئی نہ بچا سکے گا گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے پرت کے پرت لپیٹ دیئے گئے ہیں، یہ لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں، اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

٢٨. اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو، پھر ہم ان کی آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے وہ شرکا کہیں گے کہ کیا تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔؟

٢٩. سو ہمارے تمہارے درمیان اللہ کافی ہے گواہ کے طور پر کہ ہم کو تمہاری عبادت کی خبر بھی نہ تھی۔

٣٠. اس مقام پر ہر شخص اپنے اگلے کئے ہوئے کاموں کی جانچ کر لے گا، اور یہ لوگ اللہ کی طرف جو ان کا مالک حقیقی ہے لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ جھوٹ باندھا کرتے تھے سب ان سے غائب ہوجائیں گے۔

٣١. آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ ضرور وہ یہی کہیں گے کہ ’’اللہ‘‘، تو ان سے کہئے کہ پھر کیا نہیں ڈرتے۔

٣٢. سو یہ ہے اللہ تعالیٰ جو تمہارا رب حقیقی ہے۔ پھر حق کے بعد اور کیا رہ گیا بجز گمراہی کے، پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔

٣٣. اسی طرح آپ کے رب کی یہ بات کہ ایمان نہ لائیں گے، تمام فاسق لوگوں کے حق میں ثابت ہو چکی ہے۔

قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ۚ قُلِ ٱللَّهُ يَبْدَؤُا۟
کہہ دیجئے | کیا | (کوئی ہے) میں سے | تمہارے شریکوں | جو | ابتدا کرتا ہو | تخلیق کی | پھر | لوٹائے گا اس کو | کہہ دیجئے | اللہ | ابتدا کرتا ہے

ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِىٓ
تخلیق کی | پھر | لوٹائے گا اس کو | تو کہاں سے | تم پھیرے جاتے ہو | ۱۰:۳۴ | کہہ دیجئے | کیا | (کوئی ایسا ہے) میں سے | تمہارے شریکوں | جو | راہنمائی کرتا ہو

إِلَى ٱلْحَقِّ ۚ قُلِ ٱللَّهُ يَهْدِى لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَن يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ أَحَقُّ أَن
طرف | حق کی | کہہ دیجئے | اللہ | راہنمائی کرتا ہے | حق کی طرف | کیا بھلا جو | راہنمائی کرتا ہے | طرف | حق کی | زیادہ حقدار ہے | کہ

يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّىٓ إِلَّآ أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾
پیروی کیا جائے | یا جو | نہیں | راہ پاتا | مگر | یہ کہ | راہنمائی کیا جائے | تو کیا ہے | تم کو | کیسے | تم فیصلے کرتے ہو | ۱۰:۳۵

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ
اور نہیں | پیروی کرتے | اکثر ان میں سے | مگر | گمان کی | بیشک | گمان | نہیں | کام آتا | سے | حق | کچھ بھی

إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانُ أَن يُفْتَرَىٰ
بیشک | اللہ تعالی | جاننے والا ہے | ساتھ اس کے جو | وہ کرتے ہیں | ۱۰:۳۶ | اور نہیں | ہے | یہ | قرآن | کہ | گھڑ لیا جائے

مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَـٰكِن تَصْدِيقَ ٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ ٱلْكِتَـٰبِ
سوا | اللہ کے | لیکن | تصدیق ہے | اس چیز کی | درمیان | اس کے دونوں ہاتھوں کے (جو اس سے پہلے ہے) | اور تفصیل ہے | کتاب کی

لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا۟
نہیں | کوئی شک | اس میں | طرف سے | رب کی | تمام جہانوں کے | ۱۰:۳۷ | یا | وہ کہتے ہیں | اس نے گھڑ لیا ہے اس کو | کہہ دیجئے | پس لے آؤ

بِسُورَةٍ مِّثْلِهِۦ وَٱدْعُوا۟ مَنِ ٱسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ
کوئی ایک سورت | اس جیسی | اور پکارو | جس کو | استطاعت رکھتے ہو تم | سوا | اللہ کے | اگر | ہو تم | سچے

﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا۟ بِمَا لَمْ يُحِيطُوا۟ بِعِلْمِهِۦ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ
۱۰:۳۸ | بلکہ | انہوں نے جھٹلایا | ساتھ اس کے جو | نہیں انہوں نے احاطہ کیا | اس کے علم کا | حالانکہ نہیں | آئی ان کے پاس | تاویل اس کی | اسی طرح

كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿٣٩﴾
جھٹلایا | ان لوگوں نے | جو ان سے پہلے تھے | تو دیکھو | کس طرح | ہوا | انجام | ظالموں کا | ۱۰:۳۹

وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِۦ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِۦ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ
اور ان میں سے | کوئی ہے جو | ایمان لاتا ہے | ساتھ اس کے | اور ان میں سے کوئی ہے | جو | نہیں | ایمان لاتا | ساتھ اس کے | اور رب تیرا | خوب جانتا ہے

بِٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّى عَمَلِى وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم
فساد کرنے والوں کو | ۱۰:۴۰ | اور اگر | انہوں نے جھٹلایا آپ کو | تو کہہ دیجئے | میرے لئے | میرا عمل ہے | اور تمہارے لئے | تمہارا عمل | تم

بَرِيٓـُٔونَ مِمَّآ أَعْمَلُ وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن
بری الذمہ ہو | اس سے جو میں عمل کرتا ہوں | اور میں | بری ہوں | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو | ۱۰:۴۱ | اور ان میں سے | جو

يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا۟ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾
کان لگاتے ہیں | تیری طرف | کیا بھلا تو | سنوائے گا | بہروں کو | اور اگرچہ | وہ ہوں | نہ | عقل رکھتے | ۱۰:۴۲

۳۴. آپ یوں کہہ دیجئے کہ تمہارے شرکاء میں کوئی ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرے، پھر دوبارہ بھی پیدا کرے؟ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

۳۵. آپ کہئے کہ تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ حق کا راستہ بتاتا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی حق کا راستہ بتاتا ہے تو پھر آیا جو شخص حق کا راستہ بتاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بغیر بتائے خود ہی راستہ نہ سوجھے، پس تم کو کیا ہوگیا ہے کہ تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

۳۶. اور ان میں سے اکثر لوگ صرف گمان پر چل رہے ہیں یقیناً گمان، حق (کی معرفت) میں کچھ بھی کام نہیں دے سکتا، یہ جو کچھ کر رہے ہیں یقیناً اللہ کو سب خبر ہے۔

۳۷. اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ (کی وحی) کے بغیر (اپنے ہی سے) گھڑ لیا گیا ہو۔ بلکہ یہ تو (ان کتابوں کی) تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے قبل نازل ہو چکی ہیں اور کتاب (احکام ضروریہ) کی تفصیل بیان کرنے والا، اس میں کوئی بات شک کی نہیں کہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

۳۸. کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ پھر تم اس کے مثل ایک ہی سورت لاؤ اور جن جن غیر اللہ کو بلا سکو، بلا لو اگر تم سچے ہو

۳۹. بلکہ ایسی چیز کو جھٹلا نے لگے جس کو اپنے احاطہ، علمی میں نہیں لائے، اور ہنوز ان کو اس کا ہی نتیجہ ملا جو لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں اسی طرح انہوں نے بھی جھٹلایا تھا، سو دیکھ لیجئے ان ظالموں کا انجام کیا ہوا

۴۰. اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اس پر ایمان لے آئیں گے اور بعض ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۴۱. اور اگر آپ کو جھٹلاتے رہیں تو یہ کہہ دیجئے کہ میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل، تم میرے عمل سے بری ہو اور میں تمہارے عمل سے بری ہوں۔

۴۲. اور ان میں بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے بیٹھے ہیں کیا آپ بہروں کو سناتے ہیں گو ان کو سمجھ بھی نہ ہو

وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ
اور ان میں سے | کوئی ہیں جو | دیکھتے ہیں | تیری طرف | کیا پھر تو | تو راہ دکھائے گا | اندھوں کو | اور اگرچہ | ہوں وہ | نہ | دیکھتے

﴿٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ
١٠:٤٣ | بیشک اللہ تعالیٰ | نہیں | ظلم کرتا | لوگوں پر | کچھ بھی | لیکن | لوگ | اپنی جانوں پر

يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
ظلم کرتے ہیں | ١٠:٤٤ | اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا ان کو | گویا کہ | نہیں | وہ ٹھہرے | مگر | ایک گھڑی | سے | دن

يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا
وہ پہچان رکھتے تھے | آپس میں | تحقیق | خسارہ پایا | ان لوگوں نے | جنہوں نے جھٹلایا | ملاقات کو | اللہ کی | اور نہ | تھے وہ

مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
ہدایت پانے والے | ١٠:٤٥ | اور اگر | ہم دکھائیں آپ کو | بعض | وہ چیز | جو ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے | یا | ہم فوت کردیں آپ کو

فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ
تو ہماری طرف | لوٹنا ہے ان کو | پھر | اللہ تعالیٰ | گواہ ہے | اس پر | جو | وہ کرتے ہیں | ١٠:٤٦ | اور واسطے ہر ایک

أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ
امت کے | رسول ہے | پھر جب | آجائے گا | رسول ان کا | فیصلہ کردیا جائے گا | ان کے درمیان | انصاف کے ساتھ | اور وہ

لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ
ظلم نہ کیے جائیں گے | ١٠:٤٧ | اور وہ کہتے ہیں | کب ہے | یہ | دھمکی۔وعدہ | اگر | ہو تم | سچے

﴿٤٨﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ
١٠:٤٨ | کہہ دیجئے | نہیں | میں مالک | اپنی جان کے لئے | نقصان کا | اور نہ | نفع کا | مگر | جو | چاہے | اللہ | ہر | امت کے لئے

أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾
ایک مدت ہے | جب | آجائے گی | ان کی مدت | تو نہیں | وہ دیر لگائیں گے | ایک گھڑی | اور نہ | وہ آگے بڑھیں گے | ١٠:٤٩

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ
کہہ دیجئے | کیا دیکھا تم نے | اگر | آئے تمہارے پاس | عذاب اس کا | رات کو | یا | دن کو | کیا کچھ | جلدی کریں گے | اس سے

الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ
مجرم لوگ | ١٠:٥٠ | کیا پھر | جب | واقع ہوگا | ایمان لاؤ گے تم | ساتھ اس کے | کیا اب | حالانکہ تحقیق | تھے تم | ساتھ اس کے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ
تم جلدی مچاتے | ١٠:٥١ | پھر | کہا جائے گا | ان لوگوں کو | جنہوں نے ظلم کیا | چکھو | عذاب | ہمیشگی کا

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ ۞ وَيَسْتَنبِئُونَكَ
نہیں | تم بدلہ دئے جارہے | مگر | ساتھ اس کے جو | تھے تم | تم کمائی کرتے | ١٠:٥٢ | اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے - دریافت کرتے ہیں آپ سے

١/٤ الحزب ٢٢

أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾
کیا سچ ہے | وہ | کہہ دیجئے | ہاں | قسم ہے میرے رب کی | بیشک وہ | یقینا حق ہے | اور نہیں | تم | عاجز کرنے والے | ١٠:٥٣

٤٣. اور ان میں بعض ایسے ہیں جو آپ کو دیکھ رہے ہیں۔ پھر کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھلانا چاہتے ہیں گو ان کو بصیرت نہ ہو

٤٤. یہ یونہی بات ہے کہ اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

٤٥. اور ان کو وہ دن یاد دلائیے جس میں اللہ ان کو (اپنے حضور) جمع کرے گا (تو ان کو ایسا محسوس ہوگا) کہ گویا وہ (دنیا میں) سارے دن کی ایک آدھ گھڑی رہے ہونگے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننے کو ٹھہرے ہوں۔ واقعی خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

٤٦. اور جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپ کو دکھلا دیں یا (ان کے ظہور سے پہلے) ہم آپ کو وفات دے دیں سو ہمارے پاس تو ان کو آنا ہی ہے۔ پھر اللہ ان کے سب افعال پر گواہ ہے۔

٤٧. اور ہر امت کے لئے ایک رسول ہے، سو جب ان کا وہ رسول آچکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

٤٨. اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔

٤٩. آپ فرما دیجئے کہ میں اپنی ذات کے لئے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا اللہ کو منظور ہو، ہر امت کے لئے ایک معین وقت ہے جب ان کا وہ معین وقت آپہنچتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے سرک سکتے ہیں۔

٥٠. آپ فرما دیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو تو عذاب میں کونسی چیز ایسی ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں

٥١. کیا پھر جب وہ آہی پڑے گا اس پر ایمان لاؤ گے۔ ہاں اب مانا! حالانکہ تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

٥٢. پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تم کو تو تمہارے کئے کا ہی بدلہ ملا ہے۔

٥٣. اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کیا عذاب واقعی سچ ہے؟ آپ فرما دیجئے کہ ہاں قسم ہے میرے رب کی وہ واقعی سچ ہے اور تم کسی طرح اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

وَلَوۡ أَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِي ٱلۡأَرۡضِ لَٱفۡتَدَتۡ بِهِۦۗ وَأَسَرُّواْ
اور اگر بیشک واسطے ہر نفس کے جس نے ظلم کیا جو میں ہے زمین البتہ فدیہ دے دیں اس کے ساتھ اور وہ چھپائیں گے

ٱلنَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُاْ ٱلۡعَذَابَۖ وَقُضِيَ بَيۡنَهُم بِٱلۡقِسۡطِ وَهُمۡ
ندامت کو جب وہ دیکھیں گے عذاب اور فیصلہ کردیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور وہ

لَا يُظۡلَمُونَ ٥٤ أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۗ أَلَآ إِنَّ
نہ ظلم کئے جائیں گے ١٠:٥٤ خبردار بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ میں ہے آسمانوں اور زمین میں خبردار بیشک

وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ٥٥ هُوَ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُ
وعدہ اللہ کا سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں علم رکھتے ١٠:٥٥ وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے

وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ٥٦ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُم مَّوۡعِظَةٞ
اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ١٠:٥٦ اے لوگو تحقیق آچکی تمہارے پاس ایک نصیحت

مِّن رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٞ لِّمَا فِي ٱلصُّدُورِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ
طرف سے تمہارے رب کی اور شفا ہے اس کے لئے میں ہے سینوں اور ہدایت اور رحمت ایمان لانے والوں کے لئے

٥٧ قُلۡ بِفَضۡلِ ٱللَّهِ وَبِرَحۡمَتِهِۦ فَبِذَٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُواْ هُوَ خَيۡرٞ مِّمَّا
١٠:٥٧ کہہ دیجئے فضل سے اللہ کے اور اس کی رحمت سے پس بوجہ اس کے پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں وہ بہتر ہے اس سے جو

يَجۡمَعُونَ ٥٨ قُلۡ أَرَءَيۡتُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ لَكُم مِّن رِّزۡقٖ
وہ جمع کرتے ہیں ١٠:٥٨ کہہ دیجئے کیا سوچا تم نے جو نازل کیا اللہ نے تمہارے لئے میں سے رزق

فَجَعَلۡتُم مِّنۡهُ حَرَامٗا وَحَلَٰلٗا قُلۡ ءَآللَّهُ أَذِنَ لَكُمۡۖ أَمۡ عَلَى
تو بنا لیا تم نے اس میں سے حرام اور حلال کہہ دیجئے کیا اللہ تعالیٰ نے اجازت دی تھی تم کو یا اوپر

ٱللَّهِ تَفۡتَرُونَ ٥٩ وَمَا ظَنُّ ٱلَّذِينَ يَفۡتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ
اللہ کے تم جھوٹ گھڑتے ہو ١٠:٥٩ اور کیا ہے گمان ان لوگوں کا جو گھڑتے ہیں پر اللہ جھوٹ

يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ
دن قیامت کے بیشک اللہ تعالیٰ البتہ والا ہے فضل (والا ہے) پر لوگوں لیکن اکثر ان میں سے

لَا يَشۡكُرُونَ ٦٠ وَمَا تَكُونُ فِي شَأۡنٖ وَمَا تَتۡلُواْ مِنۡهُ مِن قُرۡءَانٖ
نہیں شکر کرتے ١٠:٦٠ اور جو تم ہوتے ہو میں کسی حالت اور جو تم پڑھتے ہو اس میں سے سے قرآن میں (سے)

وَلَا تَعۡمَلُونَ مِنۡ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُودًا إِذۡ تُفِيضُونَ
اور نہیں تم عمل کرتے کوئی عمل مگر ہم ہوتے ہیں تم پر گواہ۔ حاضر جب تم مشغول ہوتے ہو

فِيهِۚ وَمَا يَعۡزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثۡقَالِ ذَرَّةٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فِي
اس میں اور نہیں چھپا ہوا سے تیرے رب وزن برابر بھی ذرے کے میں زمین اور نہ میں

ٱلسَّمَآءِ وَلَآ أَصۡغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكۡبَرَ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٍ ٦١
آسمان اور نہ چھوٹا سے اس اور نہ بڑا مگر میں ہے کتاب کھلی ١٠:٦١

٥٤. اور اگر ہر جان، جس نے ظلم (شرک) کیا ہے، اس کے پاس اتنا ہو کہ ساری زمین بھر جائے تب بھی اس کو دے کر اپنی جان بچا نے لگے اور جب عذاب کو دیکھیں گے تو پشیمانی کو پوشیدہ رکھیں گے۔ اور ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہوگا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

٥٥. یاد رکھو کہ جتنی چیزیں آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب اللہ ہی کی ملک ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت سے آدمی علم نہیں رکھتے۔

٥٦. وہی جان ڈالتا ہے وہی جان نکالتا ہے اور تم سب اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

٥٧. اے لوگوں! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

٥٨. آپ کہہ دیجئے کہ بس لوگوں کو اللہ کے اس انعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیے وہ اس سے بدرجہ بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔

٥٩. آپ کہہ دیجئے یہ تو بتاؤ کہ اللہ نے تمہارے لئے جو کچھ رزق بھیجا تھا پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حلال قرار دے لیا۔ آپ پوچھئے کہ کیا تم کو اللہ نے حکم دیا تھا یا اللہ پر بہتان ہی کرتے ہو۔

٦٠. اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا قیامت کی نسبت کیا گمان ہے، واقعی لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل ہے، لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

٦١. اور آپ کسی حال میں ہوں آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور جو کام بھی کرتے ہوں ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی اور نہ کوئی چیز بڑی مگر یہ سب کتاب مبین میں ہے۔

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾
خبردار · بیشک · دوست · اللہ کے · نہیں · کوئی خوف · ان پر · اور نہ · وہ · غمگین ہوں گے · ۱۰:۶۲

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ
وہ لوگ · جو ایمان لائے · اور تھے وہ · تقوی اختیار کرتے · ۱۰:۶۳ · ان کے لئے · خوشخبری ہے

فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَٰتِ
میں · زندگی · دنیا کی · اور میں · آخرت · نہیں ہے · تبدیل ہونا · کلمات کو

ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ
اللہ کے · یہی · وہ · کامیابی ہے · بڑی · ۱۰:۶۴ · اور نہ · غمگین کرے تجھ کو · ان کا قول · بیشک

ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ
عزت · اللہ کے لئے ہے · ساری کی ساری · وہی · سننے والا · جاننے والا ہے · ۱۰:۶۵ · خبردار · بیشک · اللہ ہی کے لئے ہے

مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ ٱلَّذِينَ
جو کچھ ہے · میں · آسمانوں · اور جو کچھ ہے · میں · زمین · اور جو کچھ بھی ہے · پیروی کرتے ہیں · وہ لوگ

يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُرَكَآءَ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ
جو پکارتے ہیں · سوا · اللہ کے · شریکوں کو · نہیں · وہ پیروی کرتے · مگر · گمان

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ
اور نہیں · وہ · مگر · وہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں · ۱۰:۶۶ · وہ اللہ · وہ ذات ہے · جس نے بنایا · تمہارے لئے

ٱلَّيْلَ لِتَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ
رات کو · تاکہ تم سکون حاصل کرو · اس میں · اور دن کو · روشن · بیشک · میں · اس

لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدًا ۗ
البتہ نشانیاں ہیں · ان لوگوں کے لئے · جو سنتے ہوں · ۱۰:۶۷ · انہوں نے کہا · بنا لیا · اللہ نے · ایک بیٹا

سُبْحَٰنَهُۥ ۖ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ۖ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۚ
پاک ہے وہ · وہ · بے نیاز ہے · اسی کے لئے ہے · جو کچھ میں ہے · آسمانوں · اور جو کچھ میں ہے · زمین

إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَٰنٍۭ بِهَٰذَآ ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ
نہیں · تمہارے پاس · کوئی · دلیل · اس کی · کیا تم کہتے ہو · اوپر · اللہ کے

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ
جو · نہیں · تم جانتے · ۱۰:۶۸ · کہہ دیجئے · بیشک · وہ لوگ · جو گھڑتے ہیں · پر · اللہ · جھوٹ

لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَٰعٌ فِى ٱلدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
نہیں · فلاح پائیں گے · ۱۰:۶۹ · فائدہ اٹھانا ہے · میں · دنیا · پھر · ہماری طرف · لوٹنا ہے ان کا · پھر

نُذِيقُهُمُ ٱلْعَذَابَ ٱلشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾
ہم چکھائیں گے ان کو · عذاب · شدید · بوجہ اس کے جو · تھے وہ · کفر کرتے · ۱۰:۷۰

٦٢. یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں

٦٣. یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں۔

٦٤. ان کے لئے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے اللہ تعالٰی کی باتوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

٦٥. آپ کو ان کی باتیں غم میں نہ ڈالیں تمام تر غلبہ اللہ ہی کے لئے ہے وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

٦٦. یاد رکھو جتنے کچھ آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں یہ سب اللہ ہی کے ہیں اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی عبادت کر رہے ہیں کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں اور محض اٹکلیں لگا رہے ہیں۔

٦٧. وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن بھی اس طور بنایا کہ دیکھنے بھالنے کا ذریعہ، تحقیق اس میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

٦٨. وہ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ سبحان اللہ! وہ تو کسی کا محتاج نہیں، اس کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں۔ کیا اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔

٦٩. آپ کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں، وہ کامیاب نہ ہونگے۔

٧٠. یہ دنیا میں تھوڑا سی عیش ہے پھر ہمارے پاس ان کو آنا ہے پھر ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سخت عذاب چکھائیں گے۔

۞ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَٰقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ

اور پڑھ سنایئے | ان پر | خبر | نوح کی | جب | اس نے کہا | اپنی قوم سے | اے میری قوم | اگر | ہے | بھاری

عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَعَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْتُ

تم پر | میرا کھڑا ہونا | اور میرا نصیحت کرنا | ایات سے | اللہ کی | تو پر | اللہ پر | میں نے بھروسہ کیا

فَأَجْمِعُوٓا۟ أَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ

تو جمع کرلو | اپنا کام - اپنا فیصلہ | اور اپنے شریکوں کو | پھر | نہ | ہو | فیصلہ تمہارا | تم پر | چھپا ہوا - مخفی | پھر

ٱقْضُوٓا۟ إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ

کر گزرو | میری طرف | اور نہ | تم مہلت دو مجھ کو | ۱۰:۷۱ | پھر اگر | منہ پھیرا تم نے | تو نہیں | میں نے مانگا تم سے | کوئی | اجر

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

نہیں | اجر میرا | مگر | اوپر | اللہ کے (ذمہ) | اور میں حکم دیا گیا ہوں | کہ | میں ہو جاؤں | میں سے | مسلمانوں | ۱۰:۷۲

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ فِي ٱلْفُلْكِ وَجَعَلْنَٰهُمْ خَلَٰٓئِفَ

تو انہوں نے جھٹلا دیا اس کو | تو نجات دی ہم نے اس کو | اور جو | اس کے ساتھ تھے | میں | کشتی | اور بنایا ہم نے ان کو | جانشین

وَأَغْرَقْنَا ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُنذَرِينَ

اور غرق کردیا ہم نے | ان لوگوں کو | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | تو دیکھو | کس طرح | ہوا | انجام | ڈرائے جانے والوں کا

﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَآءُوهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ

۱۰:۷۳ | پھر | بھیجا ہم نے | اس کے بعد | کئی رسولوں کو | طرف | ان کی قوم کے | تو وہ آئے ان کے پاس | ساتھ روشن دلائل کے

فَمَا كَانُوا۟ لِيُؤْمِنُوا۟ بِمَا كَذَّبُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ

تو نہ | تھے وہ | کہ وہ ایمان لاتے | اس پر | وہ جھٹلا چکے تھے | اس کو | اس سے پہلے | اسی طرح | ہم مہر لگا دیتے ہیں | پر | دلوں

ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَٰرُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

حد سے بڑھنے والوں کے | ۱۰:۷۴ | پھر | بھیجا ہم نے | ان کے بعد | موسیٰ | اور ہارون کو | کی طرف | فرعون

وَمَلَإِي۟هِۦ بِـَٔايَٰتِنَا فَٱسْتَكْبَرُوا۟ وَكَانُوا۟ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

اور اس کے سرداروں کی طرف | اپنی آیات کے ساتھ | تو انھوں نے تکبر کیا | اور تھے وہ | لوگ | مجرم | ۱۰:۷۵

فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوٓا۟ إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾

تو جب | آیا ان کے پاس | حق | سے | ہماری طرف | انہوں نے کہا | یقینا | یہ | البتہ جادو ہے | کھلم کھلا | ۱۰:۷۶

قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ

کہا | موسیٰ نے | کیا تم کہتے ہو | حق کو | جب | وہ آگیا تمہارے پاس | کیا جادو ہے | یہ | حالانکہ نہیں | فلاح پاتے

ٱلسَّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَا

ساحر - جادوگر | ۱۰:۷۷ | انہوں نے کہا | کیا تو آیا ہمارے پاس | تاکہ تو پھیر دے ہم کو | اس سے جو | پایا ہم نے | اس پر | اپنے آباؤ اجداد کو

وَتَكُونَ لَكُمَا ٱلْكِبْرِيَآءُ فِي ٱلْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

اور ہو جائے | تم دونوں کے لئے | بڑائی | میں | زمین | اور نہیں ہیں | ہم | تم دونوں پر | ایمان لانے والے | ۱۰:۷۸

۷۱. اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا قصہ پڑھ کر سنائیے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم کو میرا رہنا اور احکام الٰہی کی نصیحت کرنا بھاری معلوم ہوتا ہے تو میرا اللہ پر ہی بھروسہ ہے تم اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے پختہ کر لو پھر تمہاری تدبیر تمہاری گھٹن کا باعث نہ ہونی چاہیے پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو۔

۷۲. پھر بھی اگر تم اعراض ہی کئے جاؤ تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں۔

۷۳. سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے رہے پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو نجات دی اور ان کو جانشین بنایا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔ سو دیکھنا چاہیے کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ڈرائے جا چکے تھے۔

۷۴. پھر نوح (علیہ السلام) کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے، پس جس چیز کو انہوں نے اول میں جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے، اللہ تعالیٰ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر بند لگا دیتا ہے۔

۷۵. پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہا السلام) کو فرعون اور ان کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا، سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم قوم تھے۔

۷۶. پھر جب ان کو ہمارے پاس سے صحیح دلیل پہنچی تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے۔

۷۷. موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا تم اس صحیح دلیل کی نسبت جب کہ تمہارے پاس پہنچی ایسی بات کہتے ہو کیا یہ جادو ہے، حالانکہ جادوگر کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

۷۸. وہ لوگ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو اس طریقہ سے ہٹا دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور تم دونوں کو دنیا میں بڑائی مل جائے اور ہم تم دونوں کو کبھی نہ مانیں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ
اور کہا | فرعون نے | لاؤ میرے پاس | ہر | جادوگر کو | جاننے والے | ۱۰:۷۹ | تو جب | آگئے | جادوگروں نے

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ
کہا | ان سے | موسیٰ نے | ڈالو | جو ہو | تم | ڈالنے والے ہو | ۱۰:۸۰ | تو جب | انہوں نے ڈالا | کہا

مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ
موسیٰ نے | جو | تم لائے ہو | ساتھ اس کے | جادو ہے | بیشک | اللہ تعالیٰ | عنقریب باطل کردے گا اس کو | بیشک | اللہ تعالیٰ | نہیں | سنوارتا، اصلاح کرتا

عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ
عمل کی | مفسدوں کے | ۱۰:۸۱ | اور سچا ثابت کر دکھاتا ہے | اللہ | حق کو | ساتھ اپنے کلمات کے - احکام کے | اور اگرچہ | ناپسند کریں

الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ
مجرم لوگ | ۱۰:۸۲ | تو نہ | ایمان لائے | موسیٰ پر | مگر | چند نوجوان | میں سے | اس کی قوم | پر

خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ
خوف کی بنا | سے | فرعون | اور اس کے سرداروں سے | کہ | وہ فتنے میں ڈال دے گا ان کو | اور بیشک | فرعون | البتہ بڑا سرکش تھا

فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن
میں | زمین | اور بیشک وہ | یقیناً میں سے تھا | حد سے بڑھ جانے والوں | ۱۰:۸۳ | اور کہا | موسیٰ نے | اے میری قوم | اگر

كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾
ہو تم | ایمان لائے تم | اللہ پر | تو اسی پر | تم سب بھروسہ کرو - تم سب توکل کرو | اگر | ہو تم | مسلمان | ۱۰:۸۴

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
تو انہوں نے کہا | پر | اللہ | توکل کیا ہم نے | اے ہمارے رب | نہ | بنانا ہم کو | فتنہ | قوم کے لئے | ظلم کرنے والے

﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ
۱۰:۸۵ | اور نجات دینا ہم کو | اپنی رحمت کے ساتھ | سے | قوم | کافر | ۱۰:۸۶ | اور وحی کی ہم نے | طرف | موسیٰ کے

وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ
اور اس کے بھائی کے | کہ تم | ٹھکانہ بناؤ - جگہ تیار کرو | اپنی قوم کے لئے | مصر میں | کچھ گھروں کو | اور بنا لو | اپنے گھروں کو

قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ
مرکز - قبلہ | اور قائم کرو | نماز | اور خوشخبری دو | مومنوں کو | ۱۰:۸۷ | اور کہا | موسیٰ نے

رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ
اے ہمارے رب | بیشک تونے | دیا تونے | فرعون کو | اور اس کے سرداروں کو | زینت کا سامان | اور مال | میں | زندگی

الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ
دنیا کی | اے ہمارے رب | تاکہ وہ بھٹکائیں | سے | تیرے راستے | اے ہمارے رب | مٹا دے | کو | ان کے مالوں

وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾
اور سخت کردے | اوپر | ان کے دلوں کو | تو نہ لائیں | وہ ایمان | یہاں تک کہ | وہ دیکھ لیں | عذاب | دردناک | ۱۰:۸۸

۷۹۔ اور فرعون نے کہا میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو۔

۸۰۔ پھر جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

۸۱۔ سو جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقینی بات ہے کہ اللہ اس کو بھی درہم برہم کئے دیتا ہے اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔

۸۲۔ اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔

۸۳۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) پر ان کی قوم میں سے صرف قدرے قلیل آدمی ایمان لائے، وہ بھی فرعون سے اور اپنے حکام سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں ان کو تکلیف پہنچائے اور واقع میں فرعون اس ملک میں زور رکھتا تھا، اور یہ بھی بات تھی کہ وہ حد سے باہر ہو جاتا تھا۔

۸۴۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم مسلمان ہو۔

۸۵۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان ظالموں کیلئے فتنہ نہ بنا۔

۸۶۔ اور ہم کو اپنی رحمت سے ان کافر لوگوں سے نجات دے۔

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کے لئے مصر میں گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہی گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور آپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

۸۸۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! تو نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو سامان زینت اور طرح طرح کے مال دنیاوی زندگی میں دیئے اے ہمارے رب! (اسی واسطے دیئے ہیں کہ) وہ تیری راہ سے گمراہ کریں۔ اے ہمارے رب! انکے مالوں کو نیست و نابود کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کردے، سو یہ ایمان نہ لانے پائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں

قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَٱسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ

فرمایا تحقیق قبول کرلی گئی تم دونوں کی پکار پس ثابت قدم رہو اور نہ تم ہرگز پیروی کرنا راستے کی

ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ ۞ وَجَٰوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱلْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ

ان لوگوں کے نہیں جو علم رکھتے ۱۰:۸۹ اور گزار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پھر پیچھا کیا ان کا

۳/۴ الحزب ۲۲

فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُۥ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَدْرَكَهُ ٱلْغَرَقُ

فرعون نے اور اس کے لشکروں نے ضد کے ساتھ اور زیادتی کے ساتھ یہاں تک کہ جب پالیا اس کو غرق نے

قَالَ ءَامَنتُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱلَّذِيٓ ءَامَنَتْ بِهِۦ بَنُوٓاْ إِسْرَٰٓءِيلَ

بولا میں ایمان لے آیا بیشک وہ نہیں کوئی الٰہ مگر وہ ہستی ایمان لائے اس پر بنی اسرائیل

وَأَنَا۠ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ ءَآلْـَٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ

اور میں میں سے ہوں مسلمانوں ۱۰:۹۰ کیا اب حالانکہ تحقیق تو نے نافرمانی کی اس سے پہلے اور تھا تو

مِنَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَٱلْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ

میں سے فساد کرنے والوں ۱۰:۹۱ تو آج ہم بچا لیں گے تجھ کو تیرے بدن کے ساتھ تاکہ تو ہوجائے واسطے ان کے جو

خَلْفَكَ ءَايَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلنَّاسِ عَنْ ءَايَٰتِنَا لَغَٰفِلُونَ

تیرے پیچھے ہیں ایک نشانی اور بیشک بہت سے میں سے لوگوں سے ہماری آیات البتہ غافل ہیں

﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَٰهُم مِّنَ

۱۰:۹۲ اور البتہ تحقیق ٹھکانہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانہ سچا۔عمدہ اور رزق دیا ہم نے ان کو میں سے

ٱلطَّيِّبَٰتِ فَمَا ٱخْتَلَفُواْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي

پاکیزہ چیزوں تو نہیں انہوں نے اختلاف کیا یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس علم بیشک تیرا رب فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾ فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ

ان کے درمیان دن قیامت کے اس میں جو تھے وہ اس میں اختلاف کرتے ۱۰:۹۳ پھر اگر ہے تو میں کسی شک

مِّمَّآ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ فَسْـَٔلِ ٱلَّذِينَ يَقْرَءُونَ ٱلْكِتَٰبَ مِن

اس چیز کے بارے میں جو نازل کی ہم نے تیری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب سے

قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾

تجھ سے پہلے البتہ تحقیق آگیا تیرے پاس حق طرف سے تیرے رب کی پس ہرگز نہ تم ہونا میں سے شک میں پڑنے والوں ۱۰:۹۴

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ

اور ہرگز نہ تم ہونا میں سے ان لوگوں جنہوں نے جھٹلایا آیات کو اللہ کی تو تم ہوجاؤ گے میں سے خسارہ پانے والوں

﴿٩٥﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾

۱۰:۹۵ بیشک وہ لوگ سچ ہوگئی ان پر بات تیرے رب کی نہیں وہ ایمان لائیں گے ۱۰:۹۶

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ ءَايَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾

اور اگرچہ آئے ان کے پاس ہر نشانی یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں عذاب دردناک ۱۰:۹۷

۸۹. حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، سو تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں۔

۹۰. ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا پھر ان کے پیچھے پیچھے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ ظلم اور زیادتی کے ارادہ سے چلا یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہنے لگا میں ایمان لاتا ہوں کہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

۹۱. (جواب دیا گیا کہ) اب ایمان لاتا ہے؟ اور پہلے سرکشی کرتا رہا اور مفسدوں میں داخل رہا۔

۹۲. سو آج ہم تجھے اپنے بدن کے ساتھ بچا لیں گے تاکہ تو ان کے لئے نشان عبرت جو تیرے بعد ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ بہت سے آدمی ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔

۹۳. اور ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا رہنے کو دیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ سو انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم پہنچ گیا، یقینی بات ہے کہ آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کرے گا جن پر وہ اختلاف کرتے تھے۔

۹۴. پھر اگر آپ اس کی طرف سے شک میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں، بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے۔ آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

۹۵. اور نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا، کہیں آپ خسارہ پانے والوں میں سے نہ ہوجائیں۔

۹۶. یقیناً جن لوگوں کے حق میں آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہ لائیں گے۔

۹۷. گو ان کے پاس تمام نشانیاں پہنچ جائیں جب تک وہ دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں۔

فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ ءَامَنَتۡ فَنَفَعَهَآ إِيمَٰنُهَآ إِلَّا قَوۡمَ يُونُسَ
پھر کیوں نہ | ہوئی | کوئی بستی | جو ایمان لاتی | تو نفع دیتا اس کو | اس کا ایمان | سوائے | قوم | یونس کے

لَمَّآ ءَامَنُواْ كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ ٱلۡخِزۡيِ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا
جب | وہ ایمان لائے | ٹال دیا ہم نے ۔ ہٹا دیا ہم نے | ان سے | عذاب | رسوائی کا | میں | زندگی | دنیا کی

وَمَتَّعۡنَٰهُمۡ إِلَىٰ حِينٖ ٩٨ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَأٓمَنَ مَن فِي ٱلۡأَرۡضِ
اور فائدہ دیا ہم نے ان کو | تک | ایک وقت | 10:98 | اور اگر | چاہتا | رب تیرا | البتہ ایمان لے آتے | جو کوئی بھی | میں ہیں | زمین

كُلُّهُمۡ جَمِيعًاۚ أَفَأَنتَ تُكۡرِهُ ٱلنَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُواْ مُؤۡمِنِينَ
سبھی وہ تمام ان کے | سب کے سب | کیا بھلا تم | مجبور کرو گے | لوگوں کو | یہاں تک کہ | وہ ہوجائیں | ایمان لانے والے

٩٩ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ أَن تُؤۡمِنَ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ وَيَجۡعَلُ ٱلرِّجۡسَ
10:99 | اور نہیں | ہے | کسی انسان کے لئے | کہ | وہ ایمان لاسکے | مگر | اذن کے ساتھ | اللہ کے | اور وہ ڈال دیتا ہے | گندگی کو

عَلَى ٱلَّذِينَ لَا يَعۡقِلُونَ ١٠٠ قُلِ ٱنظُرُواْ مَاذَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ
پر | ان لوگوں | جو نہیں | سمجھتے ہیں | 10:100 | کہہ دیجئے | کہ دیکھو | کیا کچھ ہے | میں | آسمانوں

وَٱلۡأَرۡضِۚ وَمَا تُغۡنِي ٱلۡأٓيَٰتُ وَٱلنُّذُرُ عَن قَوۡمٖ لَّا يُؤۡمِنُونَ
اور زمین میں | اور نہیں | فائدہ دیتیں | آیات | اور ڈراوے | اس | قوم کو | جو نہ لاتی ہو | ایمان

١٠١ فَهَلۡ يَنتَظِرُونَ إِلَّا مِثۡلَ أَيَّامِ ٱلَّذِينَ خَلَوۡاْ مِن قَبۡلِهِمۡۚ
10:101 | تو نہیں | وہ انتظار کر رہے | مگر | مانند | دنوں کی طرح | ان لوگوں کے | جو گزرے | ان سے پہلے

قُلۡ فَٱنتَظِرُوٓاْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ ٱلۡمُنتَظِرِينَ ١٠٢ ثُمَّ نُنَجِّي
کہہ دیجئے | پس انتظار کرو | بیشک میں | تمہارے ساتھ | میں سے ہوں | انتظار کرنے والوں | 10:102 | پھر | ہم نجات دیتے ہیں

رُسُلَنَا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْۚ كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيۡنَا نُنجِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٠٣
اپنے رسولوں کو | اور ان لوگوں کو | جو ایمان لائے ہیں | اسی طرح | واجب ہے | ہمارے ذمہ | کہ ہم نجات دیں | مومنوں کو | 10:103

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِن كُنتُمۡ فِي شَكّٖ مِّن دِينِي فَلَآ أَعۡبُدُ ٱلَّذِينَ
کہہ دیجئے | اے | لوگو | اگر | ہو تم | میں | کسی شک | سے | میرے دین | تو نہیں | میں عبادت کرتا | ان ہستیوں کی

تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَٰكِنۡ أَعۡبُدُ ٱللَّهَ ٱلَّذِي يَتَوَفَّىٰكُمۡۖ وَأُمِرۡتُ
جن کی تم عبادت کر رہے ہو | سوا | اللہ | لیکن میں | عبادت کرتا ہوں | اللہ کی | وہ جو | فوت کرے گا تم کو | اور مجھ کو حکم دیا گیا

أَنۡ أَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٠٤ وَأَنۡ أَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفٗا
کہ میں | ہوجاؤں | میں سے | ایمان لانے والوں | 10:104 | اور یہ کہ | قائم رکھو | اپنا چہرہ | دین کے لئے | یکسو ہوکر

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ١٠٥ وَلَا تَدۡعُ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا
اور ہرگز نہ | تم ہونا | میں سے | مشرکوں | 10:105 | اور نہ | تو پکار | سوا | اللہ کے | جو | نہیں

يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَۖ فَإِن فَعَلۡتَ فَإِنَّكَ إِذٗا مِّنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ١٠٦
فائدہ دیتا تجھ کو | اور نہ | نقصان دے سکتا ہے تجھ کو | پھر اگر | تونے کیا | تو بیشک تو | تب | میں سے ہوگا | ظالموں | 10:106

۹۸. چنانچہ کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا سوائے یونس (علیہ السلام) کی قوم کے جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کاب کو دنیاوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو ایک وقت (خاص) تک کے لئے زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔

۹۹. اور اگر آپ کا رب چاہتا تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں یہاں تک کہ وہ مومن ہی ہوجائیں۔

۱۰۰. حالانکہ کسی شخص کا ایمان لانا اللہ کے حکم کے بغیر ممکن نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بےعقل لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے۔

۱۰۱. آپ کہہ دیجئے کہ تم غور کرو کہ کیا کیا چیزیں آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کو نشانیاں اور دھمکیاں کچھ فائدہ نہیں پہنچاتیں۔

۱۰۲. سو وہ لوگ صرف ان لوگوں کے سے واقعات کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ اچھا تو تم انتظار میں رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

۱۰۳. پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو بچا لیتے تھے، اسی طرح ہمارے ذمہ ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

۱۰۴. آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے، اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے رہوں۔

۱۰۵. اور یہ کہ اپنا رخ یکسو ہو کر (اس) دین کی طرف کر لینا اور کبھی مشرکوں میں سے نہ ہونا۔

۱۰۶. اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت مت کرنا جو تجھ کو نہ نفع پہنچا سکے اور نہ کوئی ضرر پہنچا سکے، پھر اگر ایسا کیا تو تم اس حالت میں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يُرِدْكَ

اور اگر | پہنچائے تجھ کو | اللہ | کوئی تکلیف | تو نہیں | کوئی ہٹانے والا | اس کو | مگر | وہی | اور اگر | وہ ارادہ کرے تیرے ساتھ

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِۦ ۚ يُصِيبُ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۚ

بھلائی کا | تو نہیں | کوئی پھیرنے والا | اس کے فضل کو | پہنچاتا ہے | اسے | جس کو | وہ چاہتا ہے | میں سے | اپنے بندوں

وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ ٱلْحَقُّ

اور وہ | غفور | رحیم ہے | ١٠:١٠٧ | کہہ دیجئے | اے | لوگو | تحقیق | آچکا تمہارے پاس | حق

مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ

طرف سے | تمہارے رب کی | تو جس نے | ہدایت پائی | تو بیشک | وہ ہدایت پائے گا | اپنی ذات کے لئے | اور جو | بھٹک گیا

فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَٱتَّبِعْ مَا يُوحَىٰٓ

تو بیشک | وہ بھٹکے گا | اپنے اوپر | اور نہیں ہوں | میں | تم پر | کارساز۔ حوالہ دار | ١٠:١٠٨ | اور پیروی کرو | اس کی جو | وحی کی جاتی ہے

إِلَيْكَ وَٱصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ ٱللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَـٰكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

تیری طرف | اور صبر کرو | یہاں تک کہ | فیصلہ کردے | اللہ | اور وہ | بہترین ہے | فیصلہ کرنے والوں میں | ١٠:١٠٩

١١ سُورَةُ هُودٍ ١٢٣

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

الٓر ۚ كِتَـٰبٌ أُحْكِمَتْ ءَايَـٰتُهُۥ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

الر | کتاب ہے | پختہ کی گئیں | آیات اس کی | پھر | کھول کھول کر بیان کی گئیں | طرف سے | اس ہستی کی | حکمت والی | باخبر | ١١:١

أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۚ إِنَّنِى لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾ وَأَنِ ٱسْتَغْفِرُوا۟

کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی | بیشک میں | تمہارے لئے | اس کی طرف سے | خبردار کرنے والا ہوں | اور بشارت دینے والا ہوں | ١١:٢ | اور یہ کہ | تم بخشش مانگو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَـٰعًا حَسَنًا إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ

اپنے رب سے | پھر | توبہ کرو | اس کی طرف | فائدہ دے گا تم کو | فائدہ | اچھا | تک | وقت | مقرر | اور دے گا

كُلَّ ذِى فَضْلٍ فَضْلَهُۥ ۖ وَإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

ہر | صاحب | فضل کو | فضل اپنا | اور اگر | تم منہ پھیرو گے | تو بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | تمہارے بارے میں | عذاب سے | دن کے

كَبِيرٍ ﴿٣﴾ إِلَى ٱللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ

بڑے | ١١:٣ | طرف | اللہ کی | لوٹنا ہے تمہارا | اور وہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | ١١:٤ | خبردار | بیشک وہ

يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا۟ مِنْهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ

موڑتے ہیں | اپنے سینے | تاکہ وہ چھپ سکیں | آپ سے | خبردار | جس وقت | وہ ڈھانپتے ہیں | اپنے کپڑوں کو

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿٥﴾

وہ جانتا ہے | جو | وہ چھپاتے ہیں | اور جو | وہ ظاہر کرتے ہیں | بیشک | وہ جاننے والا ہے | بھید | سینوں کے | ١١:٥

١٠٧. اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

١٠٨. آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے پہنچ چکا ہے اس لئے جو شخص راہ راست پر آجائے سو وہ اپنے واسطے راہ راست پر آئے گا اور جو شخص بےراہ رہے گا تو اس کا بےراہ ہونا اسی پر پڑے گا، اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا۔

١٠٩. اور آپ اس کی پیروی کرتے رہیے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں اچھا ہے۔

سورة هود
مکہ
سورہ نمبر: ١١ آیات: ١٢٣

١. الر، یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر صاف صاف بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے

٢. یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو میں تم کو اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

٣. اور یہ کہ تم لوگ اپنے رب سے مغفرت طلب کرلیا کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو، وہ تم کو وقت مقرر تک اچھا سامان (زندگی) دے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا۔ اور اگر تم لوگ جھٹلاتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

٤. اللہ ہی تمہارا لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

٥. یاد رکھو وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کئے دیتے ہیں تاکہ اپنی باتیں (اللہ) سے چھپا سکیں، یاد رکھو کہ وہ لوگ جس وقت اپنے کپڑے لپیٹتے ہیں وہ اس وقت بھی سب جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بالیقین وہ دلوں کے اندر کی باتیں جاننے والا ہے۔